بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۱/۳۶ | اتوار ۲۵ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ، ۱۲ فتح ۱۳۶۱ ہش ، ۱۲ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۱۱ فتح / دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت بلڈ پریشر متلی اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے
احباب کرام خاص التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کا نقطۂ نظر اسلام کی زندگی کا پیغام ہے

۔ اس میں عقل و دانش کی باتیں ہیں اور ساری باتیں قرآن پر مبنی ہیں ۔

ہمیں وہ لوگ چاہئیں جن کو خدا کے دین پر خرچ کر کے زندگی کا مزا آئے

آج دنیا گواہی دے رہی ہے کہ وہ احمدیوں کی وجہ سے اسلام سیکھ رہے ہیں پھر ہمیں کسی مخالفت کی کیا پرواہ

گوجرہ سے آئے ہوئے احباب اور دیگر دوستوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات میں حضور کے ارشادات

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب - صیغہ زود نویسی ربوہ

مورخہ ۴ نبوت ۱۳۶۱ھش (۴ نومبر ۱۹۸۲ء) کو گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے آئے ہوئے دوستوں نے جن میں ۳۵ کے قریب غیر از جماعت بھی تھے، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجتماعی ملاقات کی۔ اس موقع پر حضور نے جو ارشادات فرمائے وہ ذیل میں درج ہیں :-

حضور انور نے فرمایا :-

" ایک دفعہ اس سے پہلے بھی حضور ایدہ اللہ اپنے دور خلافت سے پہلے کا ذکر فرما رہے تھے ناقل) آپ دارالضیافت میں دوستوں کو لے کر آئے تھے۔ کافی بڑا گروپ تھا سکول کے بعض اساتذہ بھی اس میں شامل تھے "۔

اس کے بعد حضور امیر صاحب ضلع سے گوجرہ اور وہاں کے لوگوں کے متعلق دریافت فرماتے رہے۔ انہوں نے بتایا کہ جولائی سے ٹوبہ ٹیک سنگھ کو INDEPENDENT ضلع بنا دیا گیا ہے حضور نے فرمایا۔

" اللہ تعالیٰ یہ ضلع سب کے لیے مبارک کرے "۔

اس گروپ میں کالج کے بعض طلبہ بھی تھے۔ ان میں سے چار طلبہ سے جن کا جماعت سے تعلق نہیں حضور ان کے مضامین وغیرہ کے متعلق دریافت فرماتے رہے۔

پھر حضور نے حاضرین سے فرمایا۔

لمبی گفتگو کا تو یہ وقت نہیں

ہے۔ وہ تو لائبریری میں مناسب ہے۔ حوالے دیکھنے کی ضرورت پڑے تو وہاں کتب موجود ہیں۔ باقی سوال و جواب کی مجالس کا پرانی ٹیپس وغیرہ ہوں تو وہ سنائی جا سکتی ہیں۔ گھر بیٹھے انسان تسلی سے سن سکتا ہے۔ یہ ٹیپس مختلف موضوعات پر مشتمل ہیں۔ کسی مجلس میں کوئی بات ہوئی ہے اور کسی میں کوئی اور۔ تو سوال و جواب کا ایک پورا سیٹ بن جائے گا۔ اکثر سوالوں کے جواب تو انہی میں مل جائیں گے۔ چند ایک باتیں جو رہ جائیں وہ انسان یہاں آکر علماء سلسلہ احمدیہ سے پوچھ سکتا ہے۔ اس لیے اس وقت اگر آپ میں سے کسی نے کوئی عمومی بات کہنی ہو یا کوئی بنیادی بات پوچھنی ہو تو بغیر جھجک کے اور بے تکلفی سے پوچھے۔ تفصیلی گفتگو کے لیے مکرم مولوی دوست محمد صاحب اور سلسلہ کے دوسرے علماء موجود ہیں " حضور کے ارشاد پر مکرم مولوی دوست

(مسلسل صفحہ پر)

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

والدین کے احسانات کا بدلہ چکانا ممکن نہیں لیکن بساط بھر کوشش کرنا بڑا ہی قابل ستائش عمل ہے اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم بزرگوں کی طرف سے چندہ تحریک جدید جاری رکھنے کی بابرکت تحریک فرمائی ہے جس پر کئی مخلصین بفضل خدا لبیک کہہ چکے ہیں اس سلسلہ میں خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بقدر -/۱۰۰،۱۶ روپے اپنے اندر جو حسن رکھتا ہے وہ اس کی تفصیل سے جھلک رہا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱۔	منجانب خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۱۸۷۰.۰۰ روپے
۲۔	" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۱۵.۰۰ "
۳۔	" حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۲۸۷۲.۰۰ "
۴۔	" حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ	۲۷۷۸.۰۰ "
۵۔	" حضرت سیدہ ام طاہر نور اللہ مرقدہا	۱۷۹۴.۰۰ "
۶۔	" بیگم صاحبہ	۱۳۴۶.۰۰ "
۷۔	" صاحبزادی یاسمین صاحبہ	۱۱۲۲.۰۰ "
۸۔	" صاحبزادی عطیہ الحبیب صاحبہ	۱۱۰۶.۰۰ "
	میزان	۱۶،۱۰۰ - ۰۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ مسعود احمد دہلوی ۔ سید عبدالحی ۔ ضیاء الدین ۔ ربوہ ۔ دفتر روزنامہ الفضل ربوہ ۔ قیمت ۵ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد صاحب کو اطلاع کر دی گئی کہ وہ دوپہر کے کھانے کے بعد لائبریری میں رہیں تاکہ یہ دوست جماعت کے متعلق معلومات حاصل کر سکیں۔ چنانچہ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ مکرم مولوی صاحب موصوف نے ان دوستوں سے گفتگو کی اور وہ بہت اچھا اثر لے کر گئے۔

حضور کے یہ فرمانے کے باوجود کہ اگر کسی نے کوئی بات پوچھنی ہو تو بے تکلفی سے پوچھے، جب کوئی دوست کچھ کہنے یا پوچھنے کے لیے کھڑے نہ ہوئے تو حضور نے فرمایا۔

"آج تو بڑی

خاموش طبیعت کے لوگ

آئے ہیں۔ پچھلی دفعہ جب دارالضیافت میں بات شروع ہوئی تھی تو لوگ پیچھا ہی نہیں چھوڑتے تھے۔ میرا خیال ہے اس وقت گفتگو کا سلسلہ قریباً تین گھنٹے تک جاری رہا تھا۔"

اس پر ایک احمدی دوست نے عرض کیا کہ ہمارے مسلمان بھائی کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر ہیں۔

حضور نے غیر از جماعت دوستوں سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

"حضرت عیسےٰ آسمان سے

اترتے کیوں نہیں؟

آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے؟ ایک تو ہے علمی بحث، وہ تو آپ کو کتابوں میں بھی مل جائے گی اور علماء سے بھی اس بارہ میں گفتگو کر سکتے ہیں۔ میرا بھی ایک چھوٹا رسالہ ہے جس کا نام ہے "وصال ابن مریم"۔ وہ آپ لے لیں اور اسکو تسلی سے پڑھیں۔ اس سوال کے جواب کے لیے تو دو تین گھنٹے درکار ہیں اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے میرے پاس اتنا وقت نہیں۔ اور دوستوں نے بھی ملنا ہے۔ اس لیے آپ گھر جا کر تسلی سے یہ رسالہ پڑھیں لیکن خالی الذہن ہو کر۔ اس میں آپ کے علماء کا موقف جو وہ قرآن اور حدیث کی روشنی میں پیش کرتے ہیں، سب بیان کیا گیا ہے اور شاید ان سے بھی بہتر رنگ میں بیان ہوا ہو۔ جو دلیل وہ اپنے موقف کی تائید میں دیتے ہیں وہ میں نے پورے زور کے ساتھ ان کی طرف سے بیان کی ہے۔ اس کے بعد اپنے موقف کا بیان ہے کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کیوں زندہ نہیں مانتے اور کیوں فوت شدہ تسلیم کرتے ہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ موقف بیان کیا گیا ہے۔ اگر آپ نے یہ رسالہ نہیں پڑھا تو پہلے اسکو تسلی سے پڑھ لیں۔ یہ بنیادی چیز ہے اس سے بہت سے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

دوسری قابلِ غور بات یہ ہے کہ اگر وہ زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں تو وہاں وہ

کیا کر رہے ہیں؟

دنیا میں کیوں نہیں آتے؟ کس وقت کا انتظار کر رہے ہیں؟ اُمتِ محمدیہ کا جو حال ہو چکا وہ بتانے کی ضرورت نہیں۔ وہ تو پہلے ہی آپ کے علم میں ہے گو جزو گواہ ہے کہ آج کے مسلمان کی شکل بالکل اور ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کا مسلمان بالکل اور تھا۔ سارے عالمِ اسلام پر مصیبت آئی ہوئی ہے۔ اب تو دو جنگیں بھی گزر گئیں۔ انگریز اور مغربی اقوام کا عروج آپ ہی آپ ٹوٹ گیا۔ اب تو وہ آپس میں لڑ کر ہلاک ہونے کے لیے تیار بیٹھے ہیں۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیوں نہیں اترتے۔ بھول گئے ہیں۔ یا کیا واقعہ ہو گیا ہے؟ یہ سب سوچنے والی باتیں ہیں۔

پھر ایک اور بات یہ ہے کہ اُس زمانے میں جب یہ خیال پیدا ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر ہیں اُس وقت تو

آسمان کا تصور

ہی کچھ اور تھا۔ یعنی مولوی یہ سمجھتے تھے کہ نیچے اور ہے اور اوپر کچھ اور ہے اوپر تہ بہ تہ خول چڑھے ہوئے ہیں۔ ان میں کوئی تیسرا آسمان ہے اور کوئی چوتھا آسمان۔ لیکن جب سے دنیا نے تحقیقات شروع کی ہے اور سائنس کی تحقیق آگے بڑھی ہے اب وہ تصور ہی نہیں رہا۔ اس تحقیق کے مطابق درمیان میں اجرام فلکی ہیں، ستارے ہیں اور دوسری چیزیں ہیں۔ تو آسمان کا جو تصور مولوی پیش کر رہا تھا اس قسم کا کوئی تصور نہیں ہے سوائے اس کے کہ روحانی آسمانوں کا ذکر ہو۔ چنانچہ قرآن کریم روحانی آسمانوں کا ذکر کرتا ہے جن سے ترقیات کی مختلف منازل مراد ہیں۔ اور روحانی آسمان میں تو جسم داخل ہی نہیں ہو سکتا کیونکہ جسم اور چیز ہے اور روحانیت اور چیز ہے۔

پس بہت سی باتیں ایسی ہیں جو زمانے نے خود حل کر دی ہیں لیکن چونکہ ایک تصور سے میں چلی آ رہی ہے اس لیے لوگ سمجھتے ہیں کہ شاید یہی ہمارا دین ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی تو سوچنے والی بات ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں سے اتریں گے اور

کس طرح اتریں گے؟

اگر وہ ہوا میں لٹکتے ہوئے اتریں تو وہ مذہب جس میں یہ عقیدہ پایا جائے، عجیب سا نہیں لگے گا؟ پھر یہ بھی تو سوچیں کہ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کبھی یہ واقعہ نہیں ہوا کہ کوئی شخص آسمان پر چڑھا ہو اور پھر لٹکتا ہوا اترا ہو۔ اگر بالفرض حضرت عیسیٰؑ اتر آئیں تو کہیں دن ہوگا اور کہیں رات ہوگی۔ اس صورت میں لوگ کس جگہ کی گواہی قبول کریں گے؟ پھر یہ بھی خیال کیا جا سکتا ہے کہ کوئی صاحب شاید راکٹ کے ذریعہ اوپر چلے گئے تھے اور پھر نیچے اتر آئے ہوں۔ اور اترنے کے بعد وہ بنی نوع انسان کی اصلاح کس طرح کریں گے؟ کیونکہ علماء تو کہتے ہیں کہ وہ آتے ہی دجال اور سؤروں وغیرہ کو مارنے چلے جائیں گے اور صلیبوں کو توڑنے میں مصروف ہو جائیں گے۔ لوگوں کی اصلاح کا کام کب کریں گے؟ پھر اگر عیسیٰؑ کے آسمان سے اترنے کو ظاہر پر محمول کیا جائے تو وہ دجال کہاں ہے جس کو مارنے کے لیے عیسیٰؑ نے آنا تھا۔ ابھی تک تو وہ پیدا ہی نہیں ہوا۔ پھر دجال کا گدھا کہاں ہے جس پر اس نے سواری کرنی ہے۔

اگر آپ ان ساری باتوں پر غور کریں تو

مایوسی ہی مایوسی

نظر آئے گی۔ اُمتِ محمدیہ کا حال بگڑتے بگڑتے یہاں تک پہنچ گیا۔ لیکن ابھی تک خدا نے نہ دجال پیدا کیا، نہ اس کا گدھا پیدا کیا یعنی جس شکل کا دجال یہ علماء سمجھے بیٹھے ہیں اور جیسا گدھا ان کے ذہنوں پر سوار ہے وہ تو ظاہر نہیں۔ نہ حضرت عیسیٰؑ کے آنے کے آثار ظاہر ہوئے ہر ذی شعور آدمی کو آنکھیں کھول کر دیکھنا اور سوچنا چاہیئے کہ قومیں ترقی کرتے کرتے کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہیں اور ہمیں ان لوگوں نے خوابوں میں بٹھایا ہوا ہے۔

اس لیے احمدیہ نقطۂ نگاہ کو غور سے پڑھیں۔ وہ اسلام کی زندگی کا پیغام ہے۔ وہ اپنے اندر عقل اور دانش کا پہلو لیے ہوئے ہے۔ اس میں

ہوش و حواس کی باتیں

ہیں اور ساری باتیں قرآن پر مبنی ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ قرآن کریم نے تو عقل کی باتیں بیان کی ہیں لیکن بعض مولویوں نے اس کا مفہوم نہ سمجھ کر قرآن کریم کی طرف غلط باتیں منسوب کر دی ہیں۔ نعوذ باللہ یہ تو نہیں کہ ہم قرآن کو نہیں مانتے۔ ہم تو قرآن کی وہ تشریح کرتے ہیں جو اس زمانے میں بھی زندہ اور قائم رہنے کے لائق ہے جیسے گزشتہ زمانوں میں تھی۔ اور جو دنیا کے بڑے سے بڑے سائنسدان کے سامنے بھی پیش کی جائے تو اس کا بھی منہ بند ہو جاتا ہے۔ ہم اس قسم کی تشریح پیش نہیں کرتے کہ آدمی کہانیوں میں پھنس جائے اور قرآن کریم کو جن، بھوت، پریوں کی کتاب بنا دے۔

پس ہمارے موقف اور دوسروں کے موقف میں یہ اصل فرق ہے جو بنیادی ہے۔ اس لیے تعلیمیافتہ آدمی کو اس مسئلہ کے سمجھنے میں تو کوئی مشکل ہی نہیں ہونی چاہیئے۔

بہرحال آپ تحقیق کریں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تحقیق تقویٰ پر مبنی ہو۔ پھر خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ پر ہر بات کھل جائے گی اور کوئی چیز بھی مخفی نہیں رہے گی۔ لیکن اگر انسان پہلے ہی فیصلہ کرے کہ یہ جھوٹے ہیں اور غلط کہتے ہیں اور ضد کی نظر سے یا کیڑے نکالنے کے لیے دیکھے تو ایسے آدمی کو کچھ بھی نہیں ملتا۔ عربی میں ایک شعر ہے ؎

وَعَيْنُ الرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ
كَمَا أَنَّ عَيْنَ السُّخْطِ تُبْدِي الْمَسَاوِيَا

یعنی بعض لوگ ہوش کی آنکھ سے نہیں دیکھتے۔ صرف رضا اور محبت کی آنکھ سے دیکھتے ہیں تو ہر چیز انہیں اچھی نظر آتی ہے اور بعض نفرت کی آنکھ سے دیکھتے ہیں تو انہیں کیڑے ہی کیڑے نظر آتے ہیں، کوئی اچھی چیز ان کو نظر ہی نہیں آتی یہی واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا جن لوگوں (ابوجہل، عتبہ، شیبہ وغیرہ) نے نفرت کی آنکھ سے دیکھا وہ بدبختی کی حالت میں ہی مر گئے۔ ان کو کوئی حسن نظر ہی نہیں آیا۔ اور جنہوں نے انصاف کی آنکھ سے دیکھا ان کو حسن نظر آ گیا اور وہ عاشق ہو گئے۔

اسی کا نام تقویٰ ہے

دیانتداری سے اور نیوٹرل (NEUTRAL) یعنی غیر جانبدار ہو کر انسان تحقیق کرے جس طرح ایک محقق یا سائنسدان کرتا ہے۔ اگر انسان یہ سمجھے کہ اس نے تحقیق کرنی ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقت ڈھونڈنی ہے تو پھر دماغ روشن ہو جاتا ہے اور بڑی جلدی اسکو ہدایت مل جاتی ہے۔

تفصیلی بحث کا تو یہاں وقت نہیں مگر اصولی طور پر میں نے آپ کو بتایا ہے کہ اُمتِ محمدیہ پر بہت بڑا ظلم ہوا ہے اس تصور اور انتظار کی وجہ سے کہ سچ مچ کا ظاہری عیسیٰ آسمان سے اترے گا۔ اس عقیدے نے اُمت کو اتنی غفلت کی حالت میں سُلا دیا ہے کہ یہ لوگ کچھ کرنے کے قابل ہی نہیں رہے۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے ہوئے ہیں کہ عیسیٰ آئیں گے تو خود ہی ہمیں ٹھیک کر دیں گے۔ جب کوئی اوپر چڑھا ہی نہیں تو اس نے اترنا کہاں سے ہے؟ ایک آدمی اپنا وقت گزار کر تقدیرِ الٰہی کے مطابق فوت ہو گیا ہو اور آپ بیٹھے انتظار کرتے رہیں، اس سے زیادہ خوفناک غلطی اور کیا ہو سکتی ہے۔

اس لیے آپ احمدیت کے موقف پر غور کریں اور اسکو سمجھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہ بنیادی چیز ہے اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت ہو جائے تو باقی سب مسئلے ہلکے ہیں۔ اس کے بعد وہ خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

آخر میں حضور نے جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"ساری دنیا میں تبلیغ اسلام

کرنے کا بوجھ کوئی معمولی بوجھ تو نہیں۔ صرف سپین میں ایک مسجد بنوانا کافی نہیں۔ صرف سپین کے علاقے میں تبلیغ کرنے کے لیے اگر ساری جماعت بھی اپنی طاقتیں خرچ کرے تب بھی وہ ملک ہم سے زیادہ ہے۔ اور ایک سپین کیا، ساری دنیا میں ہمارے مشن ہیں اور تبلیغ کا کام ہو رہا ہے۔ اس کے لیے بیشمار اخراجات کی ضرورت ہے، آدمیوں کی ضرورت ہے اور خدمت کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں تو اس کام میں دلچسپی ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں آپ لوگوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی ذات سے کوئی دلچسپی نہیں۔ ہمارے پاس تو جو کچھ ہوتا ہے وہ ہم خدا کی راہ میں پیش کر ہی دیتے ہیں۔ یہ کوئی پیری مریدی تو نہیں ہے کہ جتنے آدمی بڑھ جائیں اور پیسے دیں۔ ہمیں تو دین کے لیے قربانی کرنے والے چاہئیں جن کو کسی فردِ واحد پر نہیں بلکہ خدا کے دین پر خرچ کر کے

زندگی کا مزا

آنا شروع ہو جائے۔ وہ ایک بڑے مقصد کے لیے زندہ رہیں۔ لوگوں سے ماریں بھی کھائیں اور پھر بھی اپنے آپ کو خدا کی خاطر پیش کریں۔ اور آپ کو یہ دلچسپی ہونی چاہیئے کہ جس ماحول میں آپ بیٹھے ہیں اس سے اپنے آپ کو بچائیں کیونکہ وہ دن بدن اسلام سے دور جا رہا ہے۔ آدمی ایک ایسی کشتی میں سوار ہو جو منجدھار کی طرف جا رہی ہو۔ اور کہے کہ مجھے کچھ نہیں ہوگا، یہ بالکل غلط بات ہے۔ سارا معاشرہ گر رہا ہے۔ اگر آپ

اپنے گرد و پیش معاشرے

پر نگاہ دوڑائیں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ دن بدن گمراہی کی طرف جا رہا ہے حکومتوں کی تمام تر اصلاحی کوششوں کے باوجود جیسا کہ خود صدر محترم نے اپنے ایک اخباری انٹرویو میں بیان کیا تھا۔ رشوت بڑھ رہی ہے۔ بددیانتی بڑھ رہی ہے۔ ظلم بڑھ رہا ہے۔ سفاکی بڑھ رہی ہے اور اس کے ساتھ یہ کہ اپنے مقاصد سے بے علمی ہے۔ یعنی پتہ ہی نہیں کہ ہم کون ہیں اور ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ ہمارا منصب اور مقام کیا ہے۔ گویا کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ تو ایک یہ کشتی ہے جس پر ہر ایک قوم سوار ہے اور نہیں جانتی کہ بالآخر یہ سفر اسے کہاں لے جائے گا۔ لیکن باہوش آدمی دو ٹوک فیصلہ کر سکتا ہے۔

اور ایک ہم لوگ ہیں جنہیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ساری دنیا میں اسلام کی اشاعت کی توفیق دے رہا ہے۔ ہم میں ایسے بھی ہیں جو دنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی زندگیاں خدمتِ اسلام کے لیے وقف کر دیتے ہیں اور مزے کی زندگی گزار رہے ہیں۔ خدا کی خاطر آپ سے ماریں بھی کھاتے ہیں اور گالیاں بھی سُنتے ہیں اور پھر بھی خوش رہتے ہیں کہ ہم یہ سب ایک اعلیٰ مقصد کے لیے کر رہے ہیں۔ اس لیے جب ہم ساری دنیا میں انقلاب برپا کرتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم آلہٖ وسلم پر درود بھیجنے والے پیدا کرتے ہیں تو پھر معاند مولویوں کی آوازوں سے ہمیں کیا تکلیف ہو سکتی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ احمدی کافر ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں اور دنیا گواہی دیتی ہے کہ ہم انہی کی وجہ سے تو اسلام سیکھ رہے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگ گئے ہیں۔ تو یہ عمل کی زندگی ہے۔ یہ نظر آنی چاہیئے۔ جھوٹا تو ایسے لوگ پیدا نہیں کر سکتا۔ عجیب بات ہے کہ جو سچے ہوں اُن کو تو یہ توفیق نہ ملے جو جھوٹے ہوں۔ وہ دنیا میں اسلام کی عظیم الشان خدمتیں کر رہے ہیں۔ یہ تو بہت بڑا تضاد ہے"

سب سے آخر پر حضور نے فرمایا کہ

"آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی" اور پھر سب دوستوں سے مصافحہ فرمایا۔

چھٹا سالانہ اجتماع
مجالس انصار اللہ بنگلہ دیش

منعقدہ ۱۹۔۲۰۔۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء
بمقام ڈھاکہ بنگلہ دیش

— رپورٹ: مکرم مظہر الحق صاحب سیکرٹری عمومی مجلس انصار اللہ بنگلہ دیش —
(تلخیص و ترجمہ مکرم ناصر احمد صاحب نائب قائد قیادت مجالس بیرون مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ بنگلہ دیش کا چھٹا سالانہ اجتماع ۱۹۔۲۰۔۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء کو ڈھاکہ میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں ملک بھر سے ۳۴ مجالس کے ۱۶۰ نمائندگان نے شرکت کی۔ پروگرام کا اہم اور ضروری حصہ حسبِ ذیل امور پر تھا۔

تہجد باجماعت۔ درس قرآن۔ درس حدیث درس ملفوظات حضرت اقدس۔ علاوہ ازیں تعلیمی اور تربیتی امور کو مدِ نظر رکھ کر بہت سے عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔ جن میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:۔

۱۔ سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
۲۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھجوائے گئے تبلیغی وفود
۳۔ صحابہ کرام کا حصولِ تعلیم کے لئے شوق
۴۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔
۵۔ تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ
۶۔ سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ
۷۔ انصار اللہ کی ذمہ داریاں
۸۔ ذکر حبیب (حضرت اقدس)

علاوہ ازیں تقریری دو رزشی مقابلہ جات بھی پروگرام کا اہم حصہ تھے۔

اجلاس اوّل: پہلے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم ڈاکٹر عبد الصمد صاحب نائب امیر بنگلہ دیش کے افتتاحی خطاب سے ہوا۔ خطاب کے بعد دعا ہوئی۔ مکرم نائب امیر صاحب نے اپنے خطاب میں تزکیہ نفس پر سیر کن بحث کے بعد حاضرین جلسہ کو اسلام کے لئے بے لوث خدمات بجا لانے کی تلقین کی۔

آپ کے خطاب کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد جو مکرم امیر صاحب بنگلہ دیش نے ربوہ سے بھجوایا تھا پڑھ کر سنایا گیا۔

مجلس شوریٰ۔ مورخہ ۲۰۔۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء کو مقامِ اجتماع میں ہی مجلس شوریٰ انصار اللہ بنگلہ دیش کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس مجلس میں مندرجہ ذیل امور زیرِ بحث آئے۔

۱۔ بدرسومات، بدظنی اور غیبت جیسی برائیوں کے انسداد اور روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کی فوری ضرورت ہے۔

۲۔ ایک سال کے اندر اندر قریبی دیہات میں نئی جماعتوں کے قیام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کی تاریخی تحریک پر فوری کارروائی کی جائے۔

۳۔ جماعت کے لٹریچر میں عربی عبارتوں پر اعراب لگوائے جائیں تاکہ قارئین صحت تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

۴۔ حضرت مسیح موعودؑ کی بعض کتب کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کر کے وسیع پیمانے پر اشاعت کی جائے اس کام کے لئے مترجمین کا ایک بورڈ مقرر کیا جائے۔ اس بورڈ کے لئے مندرجہ ذیل نام تجویز ہوئے۔

۱۔ مکرم مولوی احمد صادق صاحب
۲۔ " مولوی عبد العزیز صادق صاحب
۳۔ " مولوی مظہر الحق صاحب
۴۔ " الحاج عبد المتین صاحب چوہدری
۵۔ مرحوم علامہ ظل الرحمٰن صاحب کی کتاب حدیث المہدی کی اشاعت تبلیغی لحاظ سے نہایت اہم ہے۔ اس کی اشاعت کے لئے مکرم مولوی محمود الرحمٰن صاحب چٹاگانگ اور مکرم عبد المتین چوہدری صاحب آف ڈھاکہ نے مالی اعانت پیش کی

آخری اجلاس ۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء کو تقسیم اسناد کی کارروائی کی تقریب پُروقار طریقہ سے منعقد ہوئی اس کے بعد ناظم اعلیٰ صاحب نے تقریر کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر محترم نائب امیر صاحب کی تھی جنہوں نے اپنے اختتامی خطاب میں انصار اللہ کو خصوصی اور جماعت کو عمومی طور پر نصائح سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ ہماری اہم ترین ذمہ داریوں میں ایک ذمہ داری اپنی نوجوان نسل کی تربیت ہے پیار اور محبت

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹیفک سٹور

کی یاد میں

مکرم محمد انوار الحق صاحب گنج مغلپورہ لاہور

احباب کرام ۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کے الفضل میں یہ خبر پڑھ چکے ہیں کہ لاہور کے ایک نہایت مخلص خادم سلسلہ اور مخیر دوست مکرم و محترم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹیفک سٹورز ۵ اور ۶ اکتوبر کی درمیانی شب پونے گیارہ بجے لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم ایک لمبے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ اس دوران نہایت پیچیدہ امراض میں مبتلا رہے۔ لیکن صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جب کبھی صحت اچھی ہوتی جماعتی کاموں میں مصروف ہو جاتے۔

مکرم چوہدری صاحب نہایت اعلیٰ صفات کے مالک تھے۔ نہایت خلیق۔ خوش گفتار بڑے حلیم الطبع۔ بردبار اور صابر و شاکر تھے۔ آپ سلسلہ کے ان خدام میں سے تھے جو بہت دیر کے بعد آئے اور جماعتی کاموں اور بلند اخلاق نیز اعلیٰ صفات اور صلاحیتوں کے باعث کئی احباب سے آگے نکل گئے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

مجھے خواجہ محمد اکرم صاحب آف اسلام آباد نے سالانہ اجتماع انصار اللہ پر آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے آپ کی بیعت کا بڑا ہی ایمان افروز واقعہ سنایا۔ محترم خواجہ صاحب نے بتایا خلافت ثالثہ کا ابتدائی دور تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ لاہور تشریف لائے ہوئے تھے اور آپ کا قیام پام ویو ڈیوس روڈ میں تھا۔ محترم چوہدری صاحب تشریف لائے۔ حضور مجلس عرفان میں تشریف فرما تھے۔ محترم چوہدری صاحب جب بیعت کرنے لگے تو بہت روئے ... بہت روئے۔ بعد جب بیعت کر چکے تو اپنی کار کی چابی حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کی۔ حضور میں اپنی کار حضور کو بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔ حضور نے فرمایا چوہدری صاحب بس آپ کی کار مجھے مل گئی۔ آپ چابی رکھیں ... مگر خلافت کے اس فدائی نے پھر یہی کہا کہ حضور میری کار آپ کے لئے بطور تحفہ حاضر ہے۔ حضور نے پھر ارشاد فرمایا چوہدری صاحب آپ کی کار مجھے مل گئی مگر جب تیسری بار چوہدری صاحب نے اصرار کیا تو حضور نے ازراہِ شفقت چابی پکڑنے کے بعد فرمایا۔ چوہدری صاحب آپ کی کار مجھے مل گئی ہے۔ اب میں آپ کو اپنی کار دیتا ہوں کہ آپ اس کے ذریعہ خدمتِ اسلام کیا کریں۔

لاہور کی تاریخ شاہد ہے کہ محترم چوہدری صاحب نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعت کے جو کام کئے اور خدمتِ دین کے ہر کام میں آپ نے تن من دھن کی جو بازی لگائی وہ ہم سب کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ دن ہو یا رات۔ بارش ہو یا آندھی۔ گرمی ہو یا سردی شمعِ احمدیت کا یہ پروانہ ایک جنون کی کیفیت میں اپنی کار پر دورے کرتا اور افراد کو مرکز کی آپ مختلف تحریکات آپ کے لئے پہنچاتا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مختلف حیثیتوں میں کام کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ آپ اپنے حلقہ کے صدر زعیم اعلیٰ انصار اللہ اور مرکزی جماعت میں بطور سیکرٹری زراعت اور آخری وقت میں بطور سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ تھے بحیثیت زعیم اعلیٰ انصار اللہ آپ نے جو عظیم الشان کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ اس کا صلہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس رنگ میں دیا کہ آپ پاکستان بھر کی مجالس انصار اللہ میں سے علم انعامی کے حقدار ٹھہرے۔

خاکسار نے کئی مرتبہ دیکھا کہ آپ مسجد دارالذکر لاہور ماہنامہ انصار اللہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے افراد جماعت کو اس رسالہ کا خریدار بننے کی تحریک کرتے اور بڑی منت پکڑ ادیتے کہ اس کا مطالعہ خود بھی کریں اور اپنے عزیز و اقارب سے بھی کروائیں۔ میں نے کبھی بھی آپ کو اونچی آواز سے بولتے اور نہ ہی غصہ کی حالت میں دیکھا۔ مرکزی اجتماعات پر بڑے شوق سے جاتے۔ بڑے انہماک سے پروگراموں میں شامل ہوتے۔ علماء سلسلہ اور بزرگان جماعت سے مل کر بہت خوش ہوتے۔ آپ کو خلافت سے گہری وابستگی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے لئے بے حد احترام رکھتے تھے۔ اسی طرح خاندان حضرت اقدس اور ذریت مبشرہ سے بہت محبت رکھتے تھے۔ اور ان کی بڑی عظمت جانتے تھے۔ مرکزی کارکنان کی بڑی حوصلہ افزائی فرماتے۔ کئی مرتبہ دیکھنے میں آیا کہ جب کوئی وفد لاہور دورہ پر آتا تو آپ اس وفد کے ساتھ مختلف حلقہ جات میں محض اس خیال اور نظریہ سے جاتے کہ شاید ان سے کوئی ایسی بات سننے میں آئے جو معلوم نہ ہو۔

الغرض مرحوم چوہدری صاحب جماعت احمدیہ لاہور کے ایک سرگرم رکن تھے۔ جماعت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے اور ہر ملنے والے کو بھی جماعتی تحریکات سے آگاہ فرماتے ؎

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

۱۹۷۳ء میں جب سیلاب آیا تو مرحوم چوہدری صاحب نے اپنی ذاتی کار خدمت کے لئے خدام الاحمدیہ کے سپرد کر دی اور پھر کبھی پوچھا تک بھی نہ تھا کہ کار کیسی ہے۔ جب تمام ہوٹل ہو گئے اور حالات کنٹرول پر آ گئے اور لوگ اپنے گھروں کو چلے گئے۔ تو پھر آپ کو جب شکریہ کے ساتھ کار واپس کی گئی تو فرمایا اس میں شکریہ کی کیا بات ہے... جب اللہ تعالیٰ نے مجھے اس نعمت سے نوازا ہے تو پھر اس کی مخلوق کی خدمت کے لئے دن رات کار حاضر ہے۔ ایک کار کیا اگر میرے پاس کئی کاریں ہوں تو وہ بھی خدمت خلق کے لئے حاضر ہوتیں۔

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید سابق قائد ضلع لاہور نے آپ کے اخلاق حسنہ اور ذکر خیر کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۹۷۴ء میں جب جماعت پر ابتلاء آیا تو آپ سے کار کی درخواست کی گئی آپ نے ڈرائیور سے مخاطب کر کے فرمایا کار کی ٹینکی پٹرول سے پُر کر کے نوجوانوں کے حوالے کر دو اور پھر فرمایا جماعت کے ہر کام کے لئے یہ کار حاضر ہے۔ چنانچہ آپ کی کار کے ذریعے کئی اہم امور بھی سرانجام دیئے جاتے رہے۔ آپ نہ صرف افراد جماعت کا خیال رکھتے تھے بلکہ کئی دوسرے دوست بھی آپ کے اخلاق حسنہ اور اعلیٰ صفات نیز اچھے کردار سے متاثر تھے۔ اپنے انہی بلند اخلاق کی وجہ سے آپ اپنے اور غیروں میں ایک خاص نظر سے دیکھے جاتے تھے۔

سادہ زندگی گزارنے کے سلسلہ میں آپ ہم سب کے لئے نمونہ تھے۔ نہایت سادہ لباس پہنتے۔ کئی دفعہ آپ کسی وجہ سے کار کے بغیر مسجد دارالذکر میں میٹنگ پر تشریف لاتے تو جاتی دفعہ جب دیر ہو جاتی تو کسی کے ساتھ ہو لیتے۔ مگر کبھی بھی گھر سے فون کر کے کار نہ منگواتے۔ پس سادگی کا مجسمہ تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو قادیان کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی بھی توفیق بخشی۔ قادیان دارالامان کی سیر کے بعد بڑے خوش ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی کے در کی بھی اپنے فضل سے سیر کرائی۔ درویشان قادیان کے لئے کچھ نہ کچھ تحفے بھی ساتھ لے جاتے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کے بعد آپ کو مختلف علماء اور بزرگان کی صحبت نصیب ہوئی جس سے آپ کی علمی صلاحیتیں مزید اجاگر ہوئیں۔ آپ واقعی پُرعزم مجاہد تھے۔

خاکسار تمام افراد جماعت سے درخواست کرتا ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ سلسلہ کو محترم چوہدری صاحب جیسے فدائی اور عاشق عطا فرماتا رہے اور محترم چوہدری پر اللہ تعالیٰ اپنی بے شمار رحمتیں برکتیں اور افضال نازل فرمائے آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب سے نوازے۔ اور آپ کے افرادِ خانہ کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازتے ہوئے آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بقیہ : بنگلہ دیش

سے اس نئی نسل کی احسن طریقے سے تربیت کریں تاکہ وہ بڑے ہو کر اسلام کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی پیش کر سکیں۔

اس کامیاب اجتماع کے موقعہ پر مجالس انصار اللہ بنگلہ دیش نے تعلیم القرآن کلاسس کے لئے ایک کتاب شائع کی جس کا نام تعلیم القرآن حصہ اوّل رکھا گیا ہے۔ یہ کتاب نہایت دلکش اور خوبصورت ہے اور اس میں سورۃ فاتحہ سورۃ جمعہ کے علاوہ دس چھوٹی چھوٹی سورتوں کا بنگلہ زبان میں ترجمہ معہ عربی متن خوبصورتی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بڑی تعداد میں شائع کی گئی ہے۔

آخر میں قارئین کی خدمت میں مجالس انصار اللہ بنگلہ دیش کی طرف سے جملہ اراکین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

انتہائی ضروری گذارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گذارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لادیں۔" (افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ حلقہ سانگلہ ہل کا سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے سائیکل سفر

(مکرم سراج الدین صاحب ظفر نائب ناظم انصار اللہ حلقہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ)

حلقہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ سے پانچ انصار کا ایک وفد سالانہ اجتماع میں سائیکل سفر کے ذریعہ شامل ہوا۔ جس میں ایک ۸۰ سالہ بزرگ انصار بھی شامل تھا۔ اجتماع انصار اللہ سے کئی ہفتے قبل انصار کو سائیکل سفر کے لئے توجہ دلانی شروع کی گئی۔ چونکہ یہ پہلا سفر تھا۔ اس لئے انصار کو تیار کرنے میں خاصی دقت پیش آئی۔ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو بعد از نماز فجر ۶ بجے مسجد احمدیہ سانگلہ ہل سے سفر کا آغاز کیا گیا۔ روانگی سے قبل مکرم چوہدری فقیر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل کے ارشاد پر مکرم حافظ محمود احمد ناصر مربی سلسلہ سانگلہ ہل نے دعا کروائی اور قریباً پچاس خدام و انصار نے قافلہ کو رخصت کیا۔

پانچ ارکان وفد میں تین سانگلہ ہل مجلس کے یعنی مکرم شیخ محمد حسین صاحب، مکرم احمد دین صاحب اور خاکسار سراج الدین ظفر تھے اسی طرح چک نمبر ۴۵ مرڈ سے مکرم ماسٹر محمد لطیف صاحب اور چھور چک نمبر ۱۱۷ سے مکرم چوہدری عطاء اللہ عمر ۸۰ سال۔

۷۰ میل کا فاصلہ ۲ گھنٹے میں طے کرنے کے بعد برج نہر پر پہنچ کر ناشتہ کیا۔ نیز انصار نے مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کی ٹانگوں اور پٹھوں کو دبایا تاکہ وہ دوبارہ سفر کے قابل ہو سکیں۔ آدھا گھنٹہ قیام کے بعد ۸ بجے دوبارہ سفر جاری کیا گیا۔ راستے میں انصار اللہ نے اللہ اکبر کے نعرے لگائے، لا الٰہ الا اللہ درود شریف اور دیگر اذکار کرتے رہے۔ جب بھی اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے تو چوہدری عطاء اللہ صاحب کا حوصلہ اس قدر بڑھتا کہ وہ سائیکل تیز کر لیتے۔ چنیوٹ گزر کر پل کی چڑھائی شروع ہونے سے پہلے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ پل پر سے خیریت سے گزار دے کیونکہ فکر تھی کہ ۸۰ سالہ بزرگ چڑھائی کیسے چڑھیں گے۔ کیونکہ وہ پیدل نہیں چل سکتے گھٹنوں میں تکلیف ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل شامل رہا کہ اللہ اکبر کا نعرہ لگایا اور چڑھائی شروع کر دی۔ عاجز نعرہ لگاتا گیا۔ اور مکرم ماسٹر محمد لطیف صاحب چلتے سائیکل پر سے ہی بازو سے پکڑ کر آگے کو دھکیلتے رہے۔ آخر کار دعائیں کرتے ہوئے پل پر سے گزر گئے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

پل سے اترتے ہی سڑک کی دائیں طرف خدام و اطفال کھیل کود میں مصروف تھے انہوں نے ہمیں دیکھ کر نعرے لگائے اور جواباً ہم نے بھی نعرے لگائے۔

۱۰ بجکر ۱۰ منٹ پر ہم دفتر استقبالیہ میں پہنچے۔ وہاں دودھ۔ بسکٹ، کیلوں اور گنڈیریوں سے تواضع کی گئی۔ دوران اجتماع منعقد دربار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے وفد کا ذکر فرمایا۔ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کو دو صد روپے اور کتب کے خصوصی انعام سے نوازا اور شرف مصافحہ بخشا۔ واپسی پر بھی پورا وفد سائیکلوں پر سانگلہ ہل پہنچا۔ راستے میں واپسی پر جب ہم برج نہر پر پہنچے تو اچانک ایک موٹر سائیکل سوار تیزی سے آتا ہوا پل کی دیوار سے ٹکرایا اور نہر میں گر پڑا۔ ارکان وفد فوراً اس کی طرف لپکے اور اسے نہر سے بحفاظت نکال لیا اور خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ جس نے ایک انسانی جان بچانے کی توفیق بخشی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو شفقت فرمائی اس کی وجہ سے حلقہ کے تمام انصار وفد میں شامل نہ ہو سکنے کی وجہ سے افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کاش ہم بھی اس وفد میں شامل ہوتے نیز آئندہ سال کے لئے سائیکل پر چلنے کے لئے ابھی سے جوش و خروش سے کمر ہمت باندھ رہے ہیں۔

اس وفد کی تیاری کے سلسلہ میں خاکسار مکرم چوہدری فقیر اللہ صاحب وزعیم چھور چک نمبر ۱۱۷ مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد و اراکین وفد کا نہایت شکر گزار ہے کہ انہوں نے ہر طرح سے معاونت فرمائی۔ ہم تمام اراکین وفد نے اس سفر کو ہر لحظہ نہایت پُر سرور پایا اور آئندہ ہمیشہ بذریعہ سائیکل اجتماع پر پہنچنے کا عزم کیا۔ عاجز عام انصار برادری کی خدمت میں اپیل کرتا ہے کہ اس بابرکت اجتماع پر سائیکل پر تشریف لا کر نصرت الٰہی کے وجد آفرین نظارے دیکھیں اور اپنے محبوب امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں لیں۔

منزل بہ منزل آگے ہی آگے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۱ مئی ۸۲ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:

"میرا تجربہ یہ ہے کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی اور اس کا قدم پہلے سال کی نسبت آگے ہی بڑھے گا" (بحوالہ الفضل ۲۳ مئی ۱۹۸۲ء)

اپنے نفس کا محاسبہ فرماتے ہوئے دیکھئے کہ آپ نے چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمایا ہے؟ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

★ ایفے (نائیجیریا) کے چوک میں تبلیغی جلسہ
★ نئی مارکیٹ میں قطعۂ زمین کا عطیہ
● سنڈے کلاسز کا اجراء۔ EDE میں پبلک جلسہ

نائیجیریا سے مبشر اسلام مکرم عبد المغنی صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۲ ستمبر کو ایفے شہر کے ENUA نامی چوک میں تبلیغی جلسہ ہوا۔ یہ جگہ شہر کے مرکز کی حیثیت رکھتی ہے جس جگہ ہم نے جلسہ کیا اس کے چاروں طرف پختہ سڑکیں ہیں عین سامنے بادشاہ (Oni) کا محل ہے جلسہ کا اعلان لاؤڈ اسپیکر پر کیا جاتا رہا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پہلی تقریر قائد خدام الاحمدیہ برادر عبد الکریم نے مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر میں خاکسار نے اسلام کا دوسرے ادیان بالخصوص عیسائیت سے موازنہ کیا۔ جلسہ میں غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے شامل ہوئے ایک مخیر دوست محمود اورالی نے نئی مارکیٹ میں ایک نہایت باموقع قطعہ زمین جماعت کو دیا۔ یہ پلاٹ قریباً ایک کنال سے زائد ہے جس کی مالیت کئی ہزار نائرے تک ہے اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

سنڈے کلاسز میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ہجرت اور جنگ بدر کے ایمان افروز واقعات کو تفصیلاً بیان کیا گیا۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن و حدیث کے درس کا سلسلہ جاری رہا۔ جمعہ کی شام کو سوال و جواب کی مجالس کا سلسلہ جاری رہا۔ خواتین کی کلاس میں تعلیم و تربیت کی غرض کے تحت درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ ۵ ستمبر کو EDE میں پبلک جلسہ منعقد کیا۔ دس افراد کے ہمراہ وہاں پہنچا۔ مارکیٹ کے کھلے میدان میں لوکل گورنمنٹ کے دفتر کے سامنے تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ پہلی تقریر ہمارے لوکل مشنری الفا امین صاحب نے کی جس میں آپ نے امام وقت کو ماننے کی اہمیت پر احباب سے خطاب کیا۔ خاکسار نے بعثت مسیح موعود کے عنوان پر خطاب کیا۔ احباب اپنے مبلغین کی دعاؤں سے مدد فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی میں برکت ڈالے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے تازہ ارشادات

۱۔ تحریک جدید وہ عظیم الشان تحریک ہے جس کے ذریعہ تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کی داغ بیل پڑی۔

۲۔ میری خواہش ہے کہ دفتر اول قیامت تک جاری رہے اور اسلام کی خدمت کرنیوالوں کے نام قیامت نہ مٹنے پائیں۔

۳۔ دفتر اول اور دفتر دوم کی آئندہ نسلیں عہد کریں کہ وہ ان کی طرف سے اپنے بزرگوں کی قربانیاں جاری رکھیں گے۔ اس طرح ان کے بزرگ فوت ہونے کے باوجود اللہ کے نزدیک ہمیشہ ہمیش کے لئے فعال شکل میں زندہ نظر آئیں گے۔

۴۔ دفتر سوم کی طرف سے غفلت برتی گئی ہے۔ اس دفتر میں پاکستان میں بھی اور غیر ممالک میں بھی بہت وسیع گنجائش موجود ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احباب "وقف بعد از ریٹائرمنٹ" کیلئے اپنے اسماء پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"سلسلہ کو بہت زیادہ واقفین کی ضرورت ہے ..... بہت سے ایسے ہیں جو ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچ رہے ہیں بعض پہنچ چکے ہیں ..... وہ اپنی بقیہ عمر رضا کارانہ طور پر وقف کر دیں ..... جو لطف وقف کی زندگی میں ہے وہ کسی اور میں نہیں ..... کثرت سے ایسے لوگ سامنے آئیں جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ دنیا کمانے میں گزارا ہو۔ ..... دنیا کمانے کا کام کافی ہو گیا اب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو اٹھائیں۔" (الفضل ۷ نومبر ۱۹۸۲ء)

ریٹائرمنٹ لینے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ براہ کرم اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمت دین کے لیے اس سکیم میں بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنے اسماء بھجوائیں اور نظارت ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام! تمام خدام کو تحریک جدید (دفتر سوم) کے مالی جہاد میں ضرور شامل فرماویں شکریہ
مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

چندہ تحریکِ جدید کی شرح کیا ہے؟

سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ اور بعد کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ چندہ تحریک جدید کی شرح دراصل ہر فرد کی ذاتی استطاعت پر منحصر ہے البتہ اس کی کم از کم حد ضرور مقرر کی جاتی رہی ہے تاکہ غریب سے غریب احمدی بھی اس صدقہ جاریہ کے ثواب سے محروم نہ رہے اور وہ ابتداء میں -/۵ روپے سالانہ تھی پھر ۱۹۶۴ء میں -/۱۰ روپے سالانہ مقرر ہوئی اور چند سالوں بعد روپیہ کی مزید قیمت کم ہو جانے کے باعث کم از کم شرح -/۲۴ روپے فی کس سالانہ مقرر ہوئی تادمِ تحریر چندہ تحریک جدید کی کم از کم شرح -/۲۴ روپے سالانہ ہی ہے۔

پسندیدہ معیار:۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ نے تحریکِ جدید کے میدان میں مالی قربانی کے مختلف اوقات میں مختلف پسندیدہ معیار مقرر فرمائے جن کی تفصیل یہ ہے۔

سب سے پہلے ماہوار آمد کے برابر یعنی سالانہ آمد کا بارھواں حصہ پھر ماہوار آمد کے نصف کے برابر یعنی سالانہ آمد کا چوبیسواں حصہ پھر ماہوار آمد کے چوتھے حصہ کے برابر یعنی سالانہ آمد کا اڑتالیسواں حصہ پھر ماہوار آمد کے پانچویں حصہ کے برابر یعنی سالانہ آمد کا ساٹھواں حصہ پسندیدہ معیار قرار دیا۔ گویا آجکل کم از کم پسندیدہ معیار ماہوار آمد کے پانچویں یعنی سالانہ آمد کے ساٹھویں حصہ کے برابر سمجھا جاتا ہے۔

معاونین خصوصی:۔ تحریک جدید کی زرعی آمد بند ہونے کے نتیجہ میں معاونین خصوصی کی تحریک جاری ہوئی۔ جس کی صفِ اوّل میں کم از کم ایک ہزار روپے سالانہ اور صفِ دوم میں پانچ صد روپے سالانہ معیار رکھا گیا ہے۔ عہدیداران جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اس تفصیل سے احباب و خواتین کو آگاہ فرما کر تلقین فرمائیں کہ وہ کم از کم -/۲۴ روپے کی شرح کا سہارا نہ لیں بلکہ اپنی مالی استطاعت کو پیشِ نظر رکھیں اور وہ اس سے جس قدر زائد چندہ دے سکتے ہیں اسی کے مطابق وہ اپنی مالی قربانی پیش کریں اور مخیر و متمول افراد کو معاونین خصوصی کی صف میں شامل کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

برادرم مکرم میاں چراغ الدین صاحب سابق خادم لنگر خانہ حضرت اقدس بقضائے الٰہی ۱۳ نومبر کو بوقت پونے تین بجے بعد دوپہر وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم کو ایک لمبا عرصہ تک دارالضیافت حضرت اقدس ربوہ میں خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ سارا عرصہ نہایت محنت و دیانت اور کاوش سے کام کیا اور اپنی ڈیوٹی کو پوری تندہی سے ادا کیا۔

ان کی وفات اچانک ہوئی۔ گھر میں ہماری بھاوجہ کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ ان کا چھوٹا لڑکا بھی کسی کام کے لئے سرگودھا چلا گیا تھا۔ پڑوس کے رہنے والے بعض خدام نے فوری طور پر یہ اطلاع ہمیں کر دی اور سرگودھا بھی کئی ایک خدام کو باقی عزیزوں کو اطلاع کرنے کے لئے فوری طور پر بھیج دیا تھا۔ دوسرے امور بھی انہوں نے خود انجام دئے تھے اور مکرم صدر صاحب محلہ نے خود حاضر ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور عاجزانہ درخواست کی کہ نماز جنازہ پڑھائیں چنانچہ دوسرے دن حضور نے نماز فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور جملہ لواحقین سے تعزیت کی جس کے بعد قبرستان عام میں ان کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑے ہیں بڑا لڑکا سیرالیون میں نصرت جہاں سکیم کے ماتحت کھلنے والے ایک سکول میں خدمت بجا لا رہا ہے اور دوسرا لڑکا تعلیم حاصل کر رہا ہے لڑکی شادی شدہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنی رضامندی کی جنت الفردوس میں غریق رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

(روشن الدین احمد واقف زندگی۔ بیت الاحسان دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر الفضل۔

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کے زیر اہتمام صحتِ جسمانی اور اصلاح وارشاد کا پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کی زیر ہدایت مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ نے شعبہ صحت جسمانی اور اصلاح وارشاد کے زیر انتظام ایک پروگرام ترتیب دیا۔ اس پروگرام کے تحت شاہ علی فٹ بال کلب کے غیر از جماعت کھلاڑیوں کو مدعو کیا گیا سب سے پہلے کلب کا جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کے خدام سے دوستانہ میچ کھیلا گیا اس سے پہلے بھی اس فٹ بال کلب سے دو میچ ہوئے تھے تمام کھلاڑیوں نے اس میچ میں بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ میچ کے اختتام کے بعد ایک مختصر اجلاس مکرم منظور احمد صاحب شاد صدر حلقہ ڈرگ کالونی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم محمد علی صاحب نائب قائد ضلع خدام الاحمدیہ کراچی نے جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا اور تمام غیر از جماعت احباب کا شکریہ ادا کیا کہ وہ ہماری باتیں سننے کے لئے اپنا قیمتی وقت نکال کر یہاں آئے۔ اس کے بعد غیر از جماعت احباب کے نمائندہ نے مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کا یہ پروگرام منعقد کرنے پر شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ ہم انشاء اللہ دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے کے لئے آپ سے ہر ممکن تعاون کریں گے ان احباب کو جلسہ سالانہ پر جانے کی دعوت بھی دی گئی اور انہوں نے ایسا کرنے کا وعدہ بھی کیا یہ دلچسپ پروگرام بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

(تنویر احمد کھوکھر۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ۔ کراچی)

زیادہ سے زیادہ مخلصین جماعت اس نیک نور سے مستفیض ہونے کی سعی فرمائیں۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۸۲ء

مجلس انصار اللہ کے مرکزی امتحان سہ ماہی سوم ۸۲ء میں مندرجہ ذیل انصار نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

۱۔	مکرم مرزا نذیر حسین صاحب مرحوم عیسیٰ ربوہ	اوّل
۲۔	" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب "	دوم
۳۔	" شیخ شریف احمد صاحب مالیر کینٹ کراچی	سوم

اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی مبارک فرمائے۔ آمین۔

سہ ماہی سوم ۸۲ء کے معیار اول کے امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام انصار کی اسناد کامیابی زعماء کی خدمت میں بھجوائی جا رہی ہیں۔ مجلس کے اجلاس عام میں باقاعدہ تقریب کی شکل میں تقسیم کی جائیں۔ معیار دوم کا امتحان دینے والے انصار کو اسناد کی بجائے کامیابی کے گریڈ (درجہ) کی مجموعی فہرست (گریڈ لسٹ) ارسال کی جاتی ہے لہٰذا ان کا نتیجہ اجلاس عام میں اعلان کے ذریعہ سنایا جائے

(قائد تعلیم۔ انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالرحیم یونس صاحب ایکسیڈنٹ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ یکم دسمبر ۸۲ء کو ان کے لڑکے صدیق صاحب انہیں چٹاگانگ تبدیلی آب و ہوا اور خدمت کے لئے لے گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ (مسعود احمد قریشی۔ کراچی)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اس سہ ماہی کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "حضرت محی الدین ابن عربیؒ" مقرر کیا گیا ہے۔ تمام مجالس اپنی مجلس میں یہ مقابلہ کروا کر اوّل آنیوالے طفل کا مضمون مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید دفتر اوّل کے مجاہدین کو ہمیشہ زندہ رکھا جائے

ہمارے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء میں تحریک جدید کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے تحریک جدید دفتر اوّل کے سلسلہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

"جس کا چندہ جاری ہے وہ کس طرح مر سکتا ہے اس لئے دفتر اوّل کی از سرِ نو ترتیب کرنی پڑے گی میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولاد میں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں اور ایک بھی دن ایسا نہ آئے جب ہم یہ کہیں کہ اس دفتر کا ایک آدمی فوت ہو چکا ہے خدا کے نزدیک بھی وہ زندہ رہیں اور قربانیوں کے لحاظ سے اس دنیا میں بھی ان کی زندگی کی علامتیں ہمیں نظر آتی رہیں"۔ الفضل ۲ دسمبر ۸۲ء کالم ۱

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مرکزِ سلسلہ میں بفضلِ خدا دو لاکھ سے زائد مہمان تشریف لاتے ہیں۔ ایسے مواقع پر نادانستہ بہت سی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں اس لیے جملہ احباب سے درخواست ہے۔

۱۔ اگر آپ کی کوئی چیز گم ہو جائے! ۲۔ اگر آپ کو کوئی گری پڑی چیز ملے!

۳۔ کوئی پریشان حال بظاہر "گمشدہ" بچہ نظر آئے یا آپ کا کوئی بچہ ادھر اُدھر ہو گیا ہو تو فوراً دفتر معلومات و گمشدہ اشیاء میں پہنچ کر رپورٹ فرماویں۔

- دفتر معلومات آپ کی خدمت کے لیے ۲۲ دسمبر سے دفاتر جلسہ سالانہ کے قریب دن رات کھلا رہتا ہے۔
- آپ اپنے بچوں کی خوب حفاظت فرماویں۔ اپنے سے الگ نہ ہونے دیں۔ اُن کی جیب میں شناختی کارڈ ڈالے رکھیں جو دفتر معلومات اور دفتر لجنہ کے علاوہ نظامت خدمت اڈہ بس و سٹیشن سے بھی مل سکتا ہے۔
- اپنی قیمتی اشیاء گھڑی۔ بٹوا۔ زیور وغیرہ کی خاص حفاظت کریں۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

چندہ مہمانخانہ مستورات

ماہ نومبر ۱۹۸۲ء میں مہمان خانہ مستورات کی کل وصولی ۱۰،۰۷،۳۰۵ ہوئی ہے اس رقم کو شامل کر کے اس وقت تک کل آمد ۳۰ نومبر تک مہمان خانہ مستورات کی ۱۹۸۰،۷۷،۰۲،۰۶ ہو چکی ہے اور کل خرچ اس پر ۵،۸۶،۴۵۹،۶۵ ہو چکا ہے ابھی مزید غسل خانے تعمیر ہونے ہیں اور بعض کمروں کے فرش سیمنٹ والے ہونے ہیں اس لئے جن بہنوں نے ابھی تک اس نیک کام میں شمولیت نہیں کی وہ تین صد روپے دے کر شمولیت کریں۔ ان کے کام بطور یادگار اور دعا کندہ کروائے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے ——

شرح کے مطابق جماعت کے لازمی چندوں کی ادائیگی کی تحریک فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

"پس اپنا پیوند امامِ وقت کے ساتھ مضبوط کرنے کے لیے اپنے اموال کو اس نظر سے دیکھو کہ وہ کس حد تک پاکیزہ ہیں اور کس حد تک ان میں نفس کی ملونی یا جھوٹ شامل ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ جب تک جماعت میں مجلس شوریٰ کے مشورہ سے خلیفۂ وقت نے ایک شرح مقرر کر رکھی ہو اُس وقت تک شرح میں بد دیانتی سے کام نہیں لینا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے کہ کتنا دے رہا ہے جس نے خود دیا ہو اُس سے دھوکہ کیسے ہو سکتا ہے"۔

(بحوالہ الفضل ۲۸-۸-۸۲) (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضروری اعلان برائے خواتین

سینکڑوں کی تعداد میں سٹیج اور حلقہ خاص کی درخواستیں آ رہی ہیں لیکن صرف نام لکھے ہوئے ہیں نہ یہ لکھا ہوتا ہے کہ کس کی بیوی ہے کس کی بیٹی ہے عہدہ دار ہے یا نہیں نہ پتہ ہوتا ہے جن لجنات نے ایسی نامکمل لسٹیں بھجوائی ہیں وہ فوری طور پر دوبارہ بھجوائیں ـــ نام ولدیت، زوجیت، عمر، مکمل پتہ، لکھیں تاکہ ٹکٹ بناتے وقت مکمل ریکارڈ رجسٹر کیا جا سکے سٹیج کے ٹکٹ کی درخواستیں ایک ہفتہ قبل مکمل کوائف کے ساتھ مل جانی چاہئیں ٹکٹ خود ہی حاصل کرنا ہوگا دفتر لجنہ سے جہاں ہر شہر کے ٹکٹ بنا کر محفوظ کر دیئے جائیں گے۔ سٹیج کے ٹکٹ کی درخواست کے ساتھ صدر لجنہ تصدیق بھی کرے کہ یہ بہن بے پردہ تو نہیں اور کسی قسم کی شکایت نظامِ سلسلہ کو اس سے نہیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہانہ مطالعہ خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "انفاقِ قدسیہ" مقرر ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی اس کا مطالعہ کروانے کی طرف خدام کو خصوصی توجہ دلائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اھلاً وسھلاً ومرحباً

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کر نیکی پوری توفیق بخشے۔

اور آپ کا حافظ و ناصر ہو

حکیم انوار احمد جان

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷ اقصیٰ چوک ربوہ

ربوہ میں کلرڈ فوٹو گرافی

فوٹو ٹائم گولبازار ربوہ

سٹوڈیو اینڈ کلر لیبارٹری

ہر قسم کی معیاری فوٹو گرافی کیلئے خدمت کا موقع دیجئے

دوکان:۔ نزد پوسٹ آفس ربوہ

آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے مفید ہے۔

سرمہ طفیل نظر کو تیز کرتا ہے

قیمت ۱۲ روپے۔ کے ساتھ ساتھ کامیاب دوا عورتوں کے لئے خوشخبری۔

بیٹرو لیکوریا

یا شافی۔ عرق نور پیٹ کی ہر بیماری کیلئے مفید ہے

حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی رجسٹرڈ نمبر ۲-۲۵۹

حال معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس جوہر مارکیٹ گولبازار ربوہ

قیمت ایک ماہ دوائی ۱۰/-

اکسیر لیبن گولیاں

بڑھاپے میں تمام اعصابی کمزوریوں سے نجات کیلئے

ساجد دواخانہ۔ ربوہ

میڈیکل سٹورز!

ایجنٹ اپنے وقت پر آئے گا۔ کیوٹو میڈیسنز کے متعلق کوئی بات ہو تو براہ راست لکھیں۔ ادویات، سٹریچر، نرخنامہ پبلسٹی میٹریل وغیرہ کی سپلائی کا انتظام اور خرچہ ہمارے ذمہ ہے۔

بیماری کا نام بتا کر

15 روپے میں اسکی کیور Cure قریبی میڈیکل سٹور، خاص سٹاکسٹ یا براہ راست ہم سے خریدیں۔ 183 امراض کی کیورز کی فہرست مفت منگوائیے۔

کیوٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ

گوجرانوالہ

ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا عطا کردہ

مجرب نسخہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

امراض چشم کا شافی علاج اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھتا ہے۔

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

امراض چشم اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے تحفہ

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

دماغی اور جلدی

امراض کے علاج اور مشورہ کیلئے

جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔

قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ کی تحریک پر والہانہ لبیک

جاپان سے مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان تحریر فرماتے ہیں کہ

" اخبار الفضل سے تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کا علم ہوا۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اس موقع پر سیدنا حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ مرحوم مجاہدین کی طرف سے ان کے ورثاء کو چندہ کی ادائیگی کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیئے۔۔۔۔۔ یہ ارشاد پڑھتے ہی اس عاجز نے ارادہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ اپنے والد مرحوم حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی طرف سے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کا سلسلہ نہ صرف جاری رہے گا بلکہ گذشتہ بقایا بھی اگر کوئی ہو تو وہ بھی ادا کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ "

دفتر ہذا کی ڈاک میں اس قسم کی ایمان پرور مثالیں روزانہ ہی دیکھنے میں آتی ہیں بیرون ملک سے آنیوالی یہ پہلی مثال ہے اس لئے ہدیۂ قارئین کرام کی جا رہی ہے اللہ تعالیٰ جملہ متعلقہ افراد کو اس پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندوں کی جملہ رقوم۔ بنک ڈرافٹ چیک مع تفصیل افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام آنے چاہئیں۔ ناظر بیت المال آمد یا کسی اور ادارہ کے نام ایسی رقوم نہ بھجوائی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

نیشنل قائدین خدام الاحمدیہ سے ایک ضروری گذارش

جملہ نیشنل قائدین (بیرونِ پاکستان) سے التماس ہے کہ وہ جلسہ سالانہ پر منعقد ہونے والی مجلس عاملہ مرکزیہ کی میٹنگ میں اپنے نمائندے بھجوائیں۔ یہ نمائندگان دفتر مرکزیہ میں اپنی آمد کے فوراً بعد اطلاع کریں۔

(مہتمم بیرون مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

قادیان کا قدیمی

محبوب کاجل

جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
سٹاکسٹ
شاہد شاپنگ سنٹر
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

لوڈشیڈنگ ہو تو فکر کیسی؟

شادی بیاہ و دیگر تقریبات میں عارضی لائٹ و ٹیوب لائٹ کیلئے جنریٹر کا انتظام ہے۔ آج ہی بکنگ کروایئے

نیشنل الیکٹرک سروس نزد پوسٹ آفس گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز (پرائیویٹ) پراپرٹی ڈیلرز

دفتر ۵۲۱ ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون گھر ۴۳۱ بالمقابل ریلوے سٹیشن ربوہ

فرنیچر کی دنیا میں عظیم انقلاب

ماڈرن۔ دیدہ زیب۔ خوشنما اور معیاری

ہر قسم کے فرنیچر کی خرید کیلئے ہمارے شوروم واقع ۶۵۔ میکلوڈ روڈ لاہور پر تشریف لائیں۔

آپ کا شوروم آپکی خدمت کیلئے ہر وقت کوشاں۔ ہر دم تیار

شادی بیاہ کے لئے فرنیچر پر خصوصی رعایت

پرنس فرنیشرز
۶۵ میکلوڈ روڈ
لاہور

المشتہر
عبدالحی خان
فون ۳۰۲۶۵۳

فون ۳۰۲۶۵۳